بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۰

Page 1. LESSON 219 سورہ یاسین CHAPTER 22.

آیت 1-5: یٰسٓ ، والقرآن الحکیم ۰ یہاں پر اللہ تعالیٰ نے قرآن کی قسم کھا کر بات شروع کی تو کس بات کی قسم کھائی گئی؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم حق پر ہیں۔ آپکی رسالت کو ثابت کرنے کیلئے کہ وہ سچی ہے اور آپکو کو تسلی دی جا رہی ہے کہ آپ غم نہ کریں آپکے نبی ہونے کا ثبوت یہ قرآن ہے جو حکمتوں سے بھرا ہوا ہے۔

آیت 6-8: اور اس کتاب کے آنے کا مقصد بتایا جا رہا ہے کہ کیوں بھیجی گئی ہے؟

جواب: تاکہ لوگوں کو متنبہ کیا جائے۔ خبردار کریں برے انجام سے۔ ان لوگوں تک پیغام پہنچائیں جنکو ابھی تک نہیں پہنچا تھا (یعنی انکے باپ دادا کو) لوگوں کو غفلت سے جگائیں۔ اور یہ کام گھر سے شروع ہوتا ہے۔

اگر ہم اپنے عمل کی بات لیں کہ انسان غافل کب ہوتا ہے؟ جب علم سے دور ہوتا ہے۔ ہدایت سے دوری ہوتی ہے۔ اللہ کی یاد نہیں رہتی۔

آیت 8: اور ایسے لوگ جو ہدایت سے دور ہو جاتے ہیں، جو دعوتِ حق قبول نہیں کرتے انکی کیسی مثال دی ہے؟

جواب: کہ انکی گردنوں میں طوق ڈال دیے گئے ہیں۔ جو تھوڑیوں تک ہیں جنکی وجہ سے گردن اکڑی ہوتی ہے۔ اور یہ کس چیز کے طوق ہیں؟ اور یہ سب کچھ انکی ہٹ دھرمی اور تکبر کی وجہ سے ہے۔

ہدایت حاصل کرنے کیلئے کیا ہونا چاہیے؟

جواب: عاجزی ہو۔ طلب ہو۔ اپنی حیثیت کو پہنچانیں۔ اللہ کی عظمت دل میں ہو۔

ہمیں بھی اپنے آپکو چیک کرنا ہے کہ ہم لوگوں کا ڈر تو نہیں رکھتے؟ اللہ کی ناراضگی کا خیال دل میں ہوتا ہے کیونکہ یہی چیز عمل درست کرنے میں مدد دیتی

آیت 10-11: نصیحت اور ہدایت کس کو مل سکتی ہے؟

جواب: جو بن دیکھے اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔ نصیحت قبول کرنے والے ہوں تعصب نہیں رکھتے ہوں۔

آیت 12: اس آیت سے ہمیں کیا پتہ چل رہا ہے کہ انسان کا نامہ اعمال 3 صورتوں میں تیار ہو رہا ہے۔ اور وہ کیا ہیں؟ پہلے ہم قدموا میں دیکھیں کیا کچھ آ جاتا ہے۔ اور پھر اٰثرھم میں۔